M T W T F S

تاریخ: ________

سوال نمبر 1

پاکستان میں مذہبی اور سیاسی انتہا پسندی کا تدارک تعلیمات نبوی کی روشنی میں کیسے ممکن ہے۔

جواب:

1۔ تعارف:

پاکستان میں مذہبی اور سیاسی انتہا پسندی اپنے عروج تک پہنچی ہوئی ہے۔ مسلمان قرآن و سنت کی تعلیمات کو بھول چکے ہیں۔ اور مغربی خیالات کو اپنا نظریہ بنا چکے ہیں۔ مغرب کا مسلمانوں پر گہرے اور آسانی سے نہ ختم ہونے والے اثرات مرتب ہیں۔ مغربی مذاہب کی تقلید کی بڑی وجہ مسلمان اللہ اور اس کے رسول کے احکامات کو بھلا چکے ہیں

مٹی جی جنگ چھتے ہیں

"دنیا کا چھوٹا مسن انسان کے دل کو بہکاتا ہے"

دنیا کی رنگینوں خاص طور پر مغرب کے رہن سہن، رکھ رکھاؤ، نا الفاقیوں کو مسلمانوں نے بھی اپنے اندر بسا لیا ہے۔

تاریخ

۲- انتہا پسندی کا معنی اور مفہوم :

انتہا پسندی کو عربی میں "غلو" کہتے ہیں غلو سے مراد حد سے تجاوز کر جانا ہے۔ خیالات یا اقدامات میں آخری حد تک چلے جانے کی حالت کو غلو کہتے ہیں۔

امام رازی یوں غلو کی تعریف کرتے ہیں :

"غلو کمی اور کوتاہی کی ضد ہے"

حق کمی اور زیادتی کے درمیان واقع ہوتا ہے اور اللہ کا دین شدت اور کمی کے درمیان واقع ہے :

۳- قرآن و حدیث کی روشنی میں غلو :

قرآن کی روشنی میں :

(i) "کہہ دیجیے اے اہل کتاب تم دین میں ناحق زیادتی مت کرو" **(سورۃ المائدہ)**

(ii) "اے اہل کتاب اپنے دین میں غلو نہ کرو اور اللہ پر حق بات کے سوا کچھ نہ کہو" **(سورۃ النساء)**

حدیث میں: رسولؐ نے ارشاد فرمایا۔

"اور تم دین میں سختی سے بچنا کیونکہ تم سے قبل کی امتیں دین میں غلو اور انتہا پسندی کی وجہ سے ہلاک ہو چکی ہیں۔"

"اس طرح کی ٹکریاں ہونی چاہیے کہ تم دین میں غلو کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ۔"

۶۔ انتہا پسندی کے محرکات:

This part is not asked. So no need to discuss it in detail

۱۔ مذہب کا سیاسی استعمال:

۱۹۴۸ء سے مذہب کارڈ کا استعمال ہو رہا ہے جس سے غلط کام بھی مذہب کی آڑ میں سرانجام دیے جا رہے ہیں۔ اور لوگوں کے اندر مذہب نام کا جذبہ ابھار کر ان سے زور و زبردستی کام کروایا جا رہا ہے یعنی مذہب اپنے پر لیا جا رہا ہے وغیرہ۔ **۱۹۷۳ء** میں ذوالفقار بھٹو نے احمدی[ایسوسی ایشن] کو غیر مسلم قرار دیا ہے اس کے ساتھ ساتھ ایوب خان کا **اسلامائزیشن پالیسی** نے بھی مسلمانوں کو ورغلانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

۵۔ جہاد کا مغربی طاقتوں کے ناجائز استعمال:

مغربی طاقتوں نے جہاد کو اپنے مفاد کیلئے استعمال کیا ہے ان کا مقصد دنیا میں پاکستانیوں کی تصویر کو خراب کرنا اور لوگوں کو اسلامی مذہب سے دور رکھنا ہے۔ جیسے کہ 1980ء میں سوویت یونین کے خلاف افغانوں کو جہادی جنگ کے بعد دہشتگرد قرار دینا اور تو اور پوری دنیا سے جنگجو جنوبی ایشیاء آئے اور CIA دوسری مغربی تنظیموں کے ذریعے تربیت حاصل کرنا شروع کر دی۔

۶۔ بیرونی مداخلت:

انتہا پسندی کی سب سے بڑی وجہ بیرونی مداخلت ہے۔ بیرونی طاقتیں پاکستان کی مسلم قوت کو مزید کمزور کرنا چاہتی ہیں اس سلسلے میں مغربی طاقتیں آئے روز اندرونی معاملات میں مداخلت کرتی رہتی ہیں۔

1980-81 Robert A Pape نے دہشتگرد واقعہ اس کا مطالعہ کیا تو پتا چلا کہ دہشتگردی کی مختلف وجوہات ہیں لیکن غیر ملکی جارحیت سب سے خطرناک ہے

۷۔ ۹/۱۱ کے اثرات:

واشنگٹن سے مشرف کا کہنا جو کہ ان کے اوپر دباؤ تھا "یا آپ ہمارے ساتھ ہیں یا ہمارے خلاف"!

اس کے ساتھ ساتھ بہت سے لوگ مہاجر بن کر پاکستان آئے جس
کی وجہ سے پاکستان کو معاشی لحاظ سے کافی مسائل کا سامنا
کرنا پڑا۔

۲۔ فرقہ واریت :

پاکستان میں مختلف فرقہ جات سے
ممنر زیا ۱۹۸۶ء میں جہاد میں جانے والوں کی واپسی پر فرقہ واریت
کا آغاز ہوا دیوبندی، شیعہ، سنی، بریلوی جیسے فرقہ پاکستان
آ کر پناہ لی۔

۱۔ غربت اور بے روزگاری :

معاشی عدم استحکام کی وجہ سے مسلمان مسائل غربت اور بے روزگاری
کا شکار ہوتے جا رہے ہیں اور اپنی لسانی مسائل میں جکڑے جا رہے
ہیں جس کی وجہ سے ان کے اندر انتہا پسندی کا جذبہ اجاگر
ہوتا جا رہا ہے۔
پاکستان کو درپیش مسائل کا سامنا ہے۔ اور یہ اثر سب طبقوں
کی وجہ سے ان کے اندر پیدا ہوتا جا رہا ہے۔

طارق رمضان : اسلام اور سیکولرزم میں :

میں بھی انتہا پسندی اور اسلام اور سیکولرزم کی
وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل کا حالات و واقعات
کا ذکر ان کی کتاب میں بھی کرتے ہیں۔

The main part of the answer is unaddressed

تنقیدی جائزہ :

پاکستان میں معاشی عدم استحکامی
ہے جس کی وجہ سے پاکستان کے عوام مغربی نوکریاں
حاصل کرنے دوڑ رہے ہیں ۔ اور مغربی ایجنڈا بھی یہی ہے
کہ کمزوریوں کا فائدہ اٹھا کر پاکستان کو صفحہ ہستی سے
مٹا۔ اس لیے وہ انہیں نوکریاں دیتے ہیں اور مغرب کے
قانون کے مطابق نوکریاں کرنے کی اجازت دیتے ہیں
پاکستان میں ٹی وی ڈراموں پر مغربی لباس کو پہنا اور دکھایا
جاتا ہے جس کی وجہ سے مسلمان اس طرف راغب ہوتے چلے
جا رہے ہیں اور انتہا پسندی جیسے عناصر کا شکار ہو رہے ہیں۔
پاکستانی حکمرانوں کا مذہب کے نام پر غلط استعمال
کرنے سے مسلمان مذہب سے دور ہوتے جا رہے ہیں
کیونکہ ایسے کرنے سے اسلامی مذہب کا اصل معانی اور
مقصد کیا ہے وہ جیسا حکمران استعمال کر کے بتانا چاہ رہے
ہیں پاکیا ۔ مذہب کو لے کر ہی مسلمان تنقید کا سامنا
کرنا پڑ رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مغربی میڈیا
مسلمانوں کے ہر کام کو غلط نام دے کر دنیا کے سامنے پیش کرتا
ہے جہاد مسلمانوں پر فرض ہے اور مسلمان اللہ کی
خوشنودی حاصل کرنے کیلئے جہاد کرتے ہیں لیکن

مغرب نے اس سارے عمل کو دہشتگردی کا نام دے
کر پاکستان کو دنیا میں عالم عرب میں کوئی ٹھہر نہیں
چھوڑی۔ امریکی مداخلت، 9/11 کے اثرات
وغیرہ بھی اپنی ایجنڈی کو بہت بڑھانے پر زور دیا ہے
پاکستان اگر اپنی پالیسی کو مستحکم کرے اور کوئی
پالیسی بنائے کہ بیرونی مداخلت روکی جائے تو
انہیں ایسا کرنا چاہیے کہ پاکستان مغربی کی دباؤ کے
دباؤ میں اس قدر آ چکے ہیں کہ مغربیوں کا ماننے
کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں ہے۔ اگر مسلمان
صبر و ہمت اور اتحاد تمام مصائب کا سامنا کرے
تو کوئی مغربی طاقت ان کا کچھ بگاڑ نہیں سکتی
مغربی طاقت کا مضبوط ہونے کی وجہ آپس میں اتفاق
ہے اور اپنی مذہب کو اپنائے ہوئے۔

نتیجہ:

پاکستان کو معاشی استحکام کو مضبوط
بنانے کی کوشش کرنی چاہیے مذہب کے مطابق
جو اللہ اور اس کا رسول احکامات بتاتا ہے اسی
پر عمل کرنا چاہیے تاکہ مذہب کا غیر ضروری اور سیاسی
مقاصد کیلئے استعمال کیا جائے

حافظ کا نتیجہ کر

بے شک خدا کی راہ پر چلنا سبب ہے تری

تاریخ: ________

"کامیابی ہے"

اللہ کی راہ پر چلتے ساتھ ساتھ دنیاوی (مغربی) طاقتوں سے بھی اپنے آپ کو بچنا چاہیے اور مغربی قوتوں کو اپنے اوپر حاوی نہیں ہونے دینا چاہیے۔

سوچنا سمجھنا بھی ہے گی

"دنیا کی زندگی ایک امتحان ہے بہترین عمل اختیار کرو۔"

05

You have not understood the qs and hence most of the answer is irrelevant